

فضائل

سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد دکن

عنوانات

- 1:- کنیت
- 2:- رضاعی بھائی
- 3:- قبول اسلام
- 4:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت
- 5:- شعب ابی طالب میں محصوری
- 6:- چچاؤں میں سب سے بہتر
- 7:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب نام
- 8:- جبریل امین کی اصل شکل میں زیارت کی
- 9:- سریہ حمزہ
- 10:- علمبردار رسول
- 11:- دو تلواروں کے ساتھ لڑتے
- 12:- بدر میں شرکت اور نشانی
- 13:- جنگ بدر میں بہادری
- 14:- سرداران قریش کا قتل

عنوانات

- 15:- جذبہ حضرت حمزہ
16:- رسول اللہ کا خواب اور آپ کی شہادت
17:- انوکھی شہادت
18:- شہادت پر رسول اللہ ﷺ کی بے تابی
19:- رسول اللہ ﷺ کا شہادت پر غمناک ہونا
20:- رسول اللہ ﷺ کی کمال محبت
21:- آپ کی شان میں قرآن کی آیت نازل
22:- محبت رسول کی انتہا
23:- گریہ کرنے سے نسلوں کی بخشش
24:- شہادت کے بعد رسول اللہ کا یاد کرنا
25:- جسد اطہر کا مثلہ کیا گیا
26:- مجدع فی اللہ
27:- غسل الملائکہ
28:- جنازے کا اعزاز

عنوانات

- 29: - عمر مبارک
30: - قتل بزبان قاتل
31: - امیر حمزہ کا قاتل وحشی
32: - قاتل حمزہ اپنی صورت نہ دکھانا
33: - قاتل حمزہ کو سزا
34: - سیدہ فاطمہ کا قبر انور پر حاضر ہونا
35: - قبر انور پر سلامتی نشان
36: - جنت میں تخت نشین
37: - لقب اسد اللہ
38: - لقب اسد اللہ و اسد الرسول
39: - تمام شہداء سے افضل
40: - لقب سید الشہداء

کنیت

1

حدیث نمبر

حضرت امیر حمزہؓ کی کنیت ابوعمارہ تھی۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4899)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

2

حدیث نمبر

رضاعی بھائی

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم عمر
تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی تھے۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4877)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

3

حدیث نمبر

قبل از اسلام حمایت رسول ﷺ

ایک مرتبہ آپؐ شکار سے لوٹے تو اطلاع ملی کہ ابو جہل نے رسول اللہ ﷺ سے ناروا سلوک کیا ہے یہ سنتے ہی جوش غضب میں حرم کعبہ میں جا پہنچے اور ابو جہل کے سر پر ضرب لگائی کہ اس کا سر پھٹ گیا۔

(الطبرانی فی المعجم الکبیر، ج 3، ص 140، حدیث 2926)

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد دکن

4

حدیث نمبر

قبولِ اسلام

جب ابو جہل نے رسول اللہ ﷺ سے حرم کعبہ میں
نار و اسلوک کیا اور برا بھلا کہا تو حضرت امیر حمزہؓ نے
اسے مارا اور وہی اعلانیہ اسلام قبول کیا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4878)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

5

حدیث نمبر

شعب ابی طالب میں محصوری

شعب ابی طالب

میں حضرت امیر حمزہؓ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے مسلمانوں کے ساتھ جاں گداز مصائب و آلام جھیلتے رہے۔

(ابن کثیر فی البدایة و النہایة، ج 3، ص 110)

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد

6

حدیث نمبر

چچاؤں میں سب سے بہتر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امیر حمزہؓ کو فرماتے تھے کہ
میرے چچاؤں میں سب سے بہتر حمزہ بن عبد المطلب ہیں۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 1839)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

7

حدیث نمبر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب نام

ایک آدمی کے گھر بچہ پیدا ہوا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا
اس بچے کا نام کیا رکھا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اس کا وہ نام رکھو جو مجھے سب سے زیادہ اچھا لگتا ہے: **حمزہ**

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4888)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

امیر حمزہؓ نے جبریل امینؑ کو اصل شکل میں دیکھنے کی درخواست کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا لیکن ان کے اصرار کرنے پر فرمایا: یہاں پر ٹھہریے، جب جبریلؑ کعبہ پر اترے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چچا جان نگاہ اٹھائیے اور دیکھئے، آپؐ نے جو نہی نگاہ اٹھائی تو دیکھا کہ جبریلؑ کے دونوں پاؤں سبز زبرجد کے ہیں بس اتنا ہی دیکھ پائے اور تاب نہ لا کر بیہوش ہو گئے۔

(محمد بن سعد فی الطبقات الکبیر، ج 3، ص 11)

9

حدیث نمبر

سریہ حمزیه

آپؐ نے رمضان 1 ہجری میں 30 سواروں کی قیادت کرتے ہوئے اسلامی لشکر کا علم سنبھالا، اگرچہ لڑائی کی نوبت نہ آئی لیکن تاریخ میں اسے **سریہ حمزہؓ** کے نام سے جانا جاتا ہے۔

(ابن سعد فی الطبقات الکبیر، ج 3، ص 6)

10

حدیث نمبر

علمبردارِ رسول

حضرت امیر حمزہؓ اسلام کے پہلے علمبردار ہیں جن کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود علم عطا فرما کر مہم پر روانہ فرمایا۔

(ابن حجر العسقلانی فی الاصابة، ج 2، تحت حرف الحاء، حمزہ بن عبد المطلب، ص 106)

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد

11

حدیث نمبر

دوتلواریوں کے ساتھ لڑتے

حضرت امیر حمزہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے
دوتلواریوں کے ساتھ لڑائی کیا کرتے تھے۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4875)

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد

12

حدیث نمبر

بدر میں شرکت اور نشانی

سیدنا امیر حمزہؓ نے غزوہ بدر میں شرکت فرمائی
آپ نے شتر مرغ کے پر کی نشانی لگا رکھی تھی۔

(الطبرانی فی المعجم الکبیر، ج 3، ص 150، رقم 295)

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد

13

حدیث نمبر

جنگ بدر میں بہسادی

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ

نے جنگ بدر میں کفار کے سر غنہ عتبہ کو قتل کیا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4882)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

14

حدیث نمبر

سردارانِ قریش کا قتل

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ

نے جنگِ بدر میں مشرکین کے سورماؤں کو جہنمِ اصل کیا۔

(الطبرانی فی المعجم الکبیر، ج 3، ص 150، رقم 295)

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد دکن

15

حدیث نمبر

جذبہ حضرت حمزہ

غزوہ اُحد کے دن حضرت حمزہؓ نے فرمایا:
اللہ کی قسم! جس نے آپ ﷺ پر کتاب نازل فرمائی کہ
میں آج اس وقت تک کھانا نہیں کھاؤں گا جب تک
مدینے سے باہر نکل کر میں ان کفار سے نبرد آزما نہ ہو جاؤں۔

(محم بن احمد باشمیل فی کتاب من معارک الاسلام الفاصلة موسوعة الغزوات الکبریٰ، ج 2، ص 67)

16

حدیث نمبر

رسول اللہ کا خواب اور سیدنا امیر حمزہؓ کی شہادت

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ میں ایک مینڈھے کا پیچھا کر رہا ہوں اور میری تلوار کا کنارہ ٹوٹ گیا ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی ہے کہ میں قوم کے مینڈھے (لشکر کے سپہ سالار) کو قتل کروں گا اور تلوار کا کنارہ ٹوٹنے کی تعبیر یہ ہے کہ میرے خاندان کا کوئی آدمی ہے (جو شہید ہوگا) چنانچہ حضرت امیر حمزہؓ شہید ہوئے اور رسول اللہ ﷺ نے طلحہ کو قتل کیا یہ مشرکین کا علم بردار تھا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4896)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

17

حدیث نمبر

انوکھی شہادت

جب حضرت امیر حمزہؓ شہید ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا: تیری طرح کوئی شہید نہیں ہوگا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4881)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

18

حدیث نمبر

شہادت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے تابی

حضرت حمزہؓ کی لاش دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
کہ خدا کی قسم! اگر قریش میرے ہاتھ پڑ جائیں تو میں ان
کے ستر آدمیوں کا مثلہ کروں۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4894)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

19

حدیث نمبر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہادت پر غمناک ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ احد سے لوٹے تو بنی عبد الاشمل کی عورتوں کو اپنے شہداء پر روتے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔
لیکن حمزہ رضی اللہ عنہ نے والی کوئی خاتون نہیں ہے؟۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4891)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

20

حدیث نمبر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید دیکھا تو
رونے لگے اور جب ان کا مشہد دیکھا تو سسکیاں لے کر رونے لگے۔

(الہندی فی کنز العمال، ج 13، ص 333، رقم 36938)

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد

21

حدیث نمبر

آپ کی شان میں قرآن کی آیت نازل ہوئی

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے ارشاد فرمایا۔ یہ آیت کریمہ

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ

أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

سیدنا امیر حمزہؓ اور آپؐ کے ساتھ شہید ہونے والے حضرات کی شان میں نازل ہوئی۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب التفسیر، تفسیر سورة الحج، رقم 3457)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

سیدنا امیر حمزہ کی لاش کا مشدہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 کہ اگر حضرت صفیہؓ کی پریشانی کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں اسی
 طرح (بے گور و کفن) چھوڑ دیتا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن
 ان کو پرندوں اور درندوں کے پیٹ سے اٹھاتا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4887)

23

حدیث نمبر

گریہ کرنے سے نسلوں کی بخشش

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حمزہؓ پر رونے والی کوئی عورت نہیں؟
پھر انصار کی عورتیں آئیں اور حضرت حمزہؓ پر روتی رہیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان رونے والیوں کے لیے دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ
تم سے اور تمہاری اولاد سے اور اولاد کی اولاد سے راضی ہو۔

(محدث دہلوی فی مدارج النبوة، ج 2، ص 132)

مجلس تحقیقاً جماعت حیدرآباد

24

حدیث نمبر

شہادت کے بعد رسول اللہ کا یاد کرنا

سیدنا امیر حمزہؓ کی شہادت پر نبی کریم ﷺ اشک بار تھے اور آپؐ یہ فرماتے جاتے:
اے حمزہؓ!! اے رسول اللہ ﷺ کے چچا، اے رسول اکرم ﷺ کے شیر! اے حمزہؓ!
اے نیکیوں کو انجام دینے والے! اے حمزہؓ! اے مصیبتوں کو دور کرنے والے!
اے حمزہؓ!! اے رسول اللہ ﷺ کی جانب سے دفاع کرنے والے۔

(محب الدین الطبری فی ذخائر العقبی، ص 306)

مجلس تحقیقاً جماعت حیدرکرا

25

حدیث نمبر

جسدِ اطہر کا مثلہ کیا گیا

ہند نے سیدنا امیر حمزہ کا جگر چاک کیا اور اسے چبایہ
مگر اسے نگلنے کی قدرت نہ ہو سکی اور چبا کے پھینک دیا۔

(القسط لانی فی المواہب اللدنیہ، ج 1، ص 405)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

26

حدیث نمبر

مجدع فی اللہ

حضرت سیدنا امیر حمزہ سمیت وہ افراد جن کا مثلہ کیا گیا
ان کو مجدع فی اللہ کہا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے
معاملے میں ان کے ناک کان کاٹے گئے۔

(القسط لانی فی المواہب اللدنیہ، ج 1، ص 407)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

27

حدیث نمبر

غسل الملائكة

حضرت سیدنا حمزہ بن عبد المطلب رضی
جب شہید ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے
بارے میں فرمایا کہ ان کو فرشتوں نے غسل دیا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4885)

نبی کریم ﷺ شہدائے احد کو ایک قبر میں دو آدمیوں کو دفن کرتے تھے۔ حضرت حمزہؓ کی میت دھری رہتی اور دوسرے حضرات کے جنازے لائے جاتے تو جلتی بار دوسروں کی نماز جنازہ پڑھی جاتی حضرت حمزہؓ کی بھی ساتھ نماز جنازہ پڑھی جاتی تھی۔

(ابن حجر العسقلانی فی الاصابة، ج 2، تحت حرف الحاء، حمزہ بن عبد المطلب، ص 106)

29

حدیث نمبر

عمر مبارک

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ

54 سال کی عمر میں غزوہ احد میں شہید ہوئے۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4892)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

30

حدیث نمبر

قتل بزبانِ قاتل

وحشی نے بیان کیا کہ ادھر (جنگ احد میں) میں ایک چٹان کے نیچے حمزہ کی تاک میں تھا اور جوں ہی وہ مجھ سے قریب ہوئے، میں نے ان پر اپنا چھوٹا نیزہ پھینک کر مارا، نیزہ ان کی ناف کے نیچے جا کر لگا اور ان کی سیرین کے پار ہو گیا، اور یہی ان کی شہادت کا باعث بنا۔

(الامام البخاری فی الجامع الصحیح، کتاب المغازی، باب قتل حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4072)

(سیدنا امیر حمزہؓ کے قاتل وحشی نے بیان کیا) جب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پہنچا اور آپ نے مجھے دیکھا تو دریافت فرمایا، کیا تمہارا ہی نام وحشی ہے میں نے عرض کیا کہ جی ہاں آپ نے فرمایا: کیا تم ہی نے حمزہؓ کو قتل کیا تھا میں نے عرض کیا، جو حضور کو اس معاملے میں معلوم ہے وہی صحیح ہے۔

(الامام البخاری فی الجامع الصحیح، کتاب المغازی، باب قتل حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4072)

32

حدیث نمبر

قاتل حمزہ مجھے کبھی اپنی صورت نہ دکھانا

نبی کریم ﷺ نے سیدنا امیر حمزہ کے قاتل وحشی کو فرمایا:
کیا تم ایسا کر سکتے ہو کہ اپنی صورت مجھے کبھی نہ دکھاؤ؟
اس (وحشی) نے بیان کیا کہ پھر میں وہاں سے نکل گیا۔

(الامام البخاری فی الجامع الصحیح، کتاب المغازی، باب قتل حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4072)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

33

حدیث نمبر

قاتل حمزہ کو سزا

حضرت امیر حمزہ کا قاتل وحشی قبولِ اسلام کے بعد بھی شراب
پیتا تھا اور اسے اس کی سزا میں کوڑے مارے جاتے تھے اور
صحابہ کرام اسے قتل حمزہ کی سزا اور وبال قرار دیا کرتے تھے۔

(ابن کثیر فی البدایہ والنہایۃ، ج 4، ص 22)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

34

حدیث نمبر

سیدہ فاطمہؓ کا قبرِ انور پر حاضر ہونا

حضرت سیدہ فاطمہ عمو مائنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ بن عبد
المطلبؓ کی قبر کی زیارت کے لیے جایا کرتی تھیں ان کی قبر کے
پاس نماز بھی پڑھتی تھیں اور بہت رویا کرتی تھیں۔

35

حدیث نمبر

قبر انور پر علامتی نشان

خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہؓ نے سید الشہداء امیرِ حمزہؓ کی قبرِ
انور پر ایک جھنڈا بطور علامت اور پہچان کے لئے نصب فرمایا۔

(ابی بکر عبد الرزاق فی المصنف، ج 3، ص 574، رقم 6717)

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد دکن

36

حدیث نمبر

سیدنا امیر حمزہؓ جنت میں تخت نشین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں گزشتہ رات جنت میں گیا وہاں پر حضرت جعفرؓ پرندوں کے ہمراہ
اُڑ رہے تھے اور حضرت حمزہؓ ایک تخت پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4890)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

37

حدیث نمبر

لقب اسد اللہ

حضرت حمزہ بن عبد المطلبؓ غزوہ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے
جہاد کر رہے تھے اور ساتھ ساتھ یہ کہہ رہے تھے "میں اللہ کا شیر ہوں"۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4880)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

38

حدیث نمبر

ﷺ

لقب اسد اللہ واسد الرسول

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

میرے پاس حضرت جبریل امین تشریف لائے تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ حمزہؓ کو آسمانوں میں حمزہ بن عبد المطلبؓ، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے شیر کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4881)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

39

حدیث نمبر

تمام شہداء سے افضل

مولانا رضیٰ اُروایت فرماتے ہیں کہ جس دن اللہ تعالیٰ رسولوں کو جمع فرمائے گا اور رسولوں کے بعد سب افضل شہدائے کرام ہوں گے اور تمام شہداء سے افضل سیدنا حضرت حمزہ بن عبدالمطلبؓ ہیں۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبدالمطلب، رقم 4876)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

40

حدیث نمبر

لقب سید الشهداء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حمزہ بن عبد المطلبؓ تمام شہیدوں کے سردار ہیں۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4894)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد